ALL INDIA MUSLIM PERSONAL LAW BOARD

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

Ref. No..............   Date. 05/11/2019

پریس ریلیز

نئی دہلی: ۵؍نومبر ۲۰۱۹ء

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری حضرت مولانا محمد ولی رحمانی صاحب نے اپنے ایک پریس بیان میں کہا ہے کہ بابری مسجد ملکیت مقدمہ پر عدالت عظمیٰ کا تاریخی فیصلہ آنے میں اب صرف کچھ دن باقی رہ گئے ہیں۔ توقع ہے کہ یہ فیصلہ ۱۷؍نومبر سے قبل کسی بھی تاریخ کو آ سکتا ہے۔ ۴۰؍دن کی بحث میں فریقین کے وکلاء نے تفصیل سے اپنا موقف کورٹ میں بیان بھی کیا اور اس کے حق میں اپنے دلائل و شواہد بھی پیش کئے، جسے ملک کی میڈیا نے بڑے پیمانے پر نشر بھی کیا۔ مولانا رحمانی صاحب نے آگے کہا کہ ہم یہ بات اس سے قبل بھی واضح کر چکے ہیں کہ اس معاملہ میں سپریم کورٹ کا فیصلہ حتمی ہوگا جسے سب کو ماننا ہوگا۔

بورڈ کے جنرل سکریٹری نے کہا ہم ہمیشہ سے ملک میں ایک آزاد اور غیر جانبدار میڈیا کے حامی رہے ہیں تاہم بھارت جیسے کثیر مذہبی اور کثیر تہذیبی ملک میں میڈیا کی ایک اہم ذمہ داری یہ بھی ہے کہ وہ ملک کی اقلیتوں، دلتوں، آدی باسیوں، خواتین اور ملک کے دیگر مظلوم و محروم طبقات کے حقوق کی حفاظت کا اہم فریضہ بھی انجام دے۔

اس موقع پر یہ بات بھی ہم واضح کر دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ حال کے دنوں میں چند مستثنیات کے علاوہ بالعموم بیشتر میڈیا نے اس مقدمہ کی رپورٹنگ میں غیر جانبداری کی روایت کو برقرار نہیں رکھا۔ پریس کے ایک بڑے حلقہ بالخصوص الیکٹرانک میڈیا نے عوام کے جذبات کو برانگیختہ کرنے اور غلط پروپیگنڈا پھیلانے کا کام انجام دیا۔ اس طرح کی رپوٹنگ سے سماج میں صرف نفرت، بغض و عناد کو بڑھاوا ملتا ہے اور شہریوں کے آپسی رشتوں میں عداوت اور دراڑ ہی پیدا ہوتی ہے۔

بابری مسجد تنازعہ کے حساسیت کے پیش نظر سپریم کورٹ آف انڈیا نے اپنے ایک فیصلے میں ۳۰؍اکتوبر ۲۰۱۵ء میں میڈیا کو ایک حکم دیا تھا جو اس سے قبل الہ آباد ہائی کورٹ نے بھی میڈیا کے ذریعہ اس کیس کی رپورٹنگ سے متعلق ۲۰؍اگست ۲۰۰۲ء اور ۱۷؍فروری ۲۰۰۳ء کو حکم دیا۔ اس مقدمہ کی فائنل کارروائی کے دوران سپریم کورٹ نے الہ آباد کے دونوں حکم کو باقی رکھا اور عدالت عظمیٰ کے یہ احکامات میڈیا کے لئے اس مقدمہ کے پایہ تکمیل تک پہنچنے تک باقی رہیں گے۔

ہم اپنے میڈیا کے دوستوں کو یہ یاد دلانا بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ براڈ کاسٹنگ اسٹینڈنگ ایسوسی ایشن (NBSA) نے بھی بابری مسجد تنازعہ کی رپورٹنگ سے متعلق بھی ایک ایڈوائزری جاری کی ہے۔

جنرل سکریٹری بورڈ نے آگے فرمایا کہ ایک مسئلہ جو سپریم کورٹ میں زیر بحث ہے اس کی میڈیا میں رپورٹنگ کرتے وقت اس کے قانونی پہلو کو پیش نظر رکھیں اور پریس کی آزادی کے نام پر آگے کچھ اضافی چیزیں جوڑ کر اشتعال انگیز اور جذباتی الفاظ اور بیانات دینے سے پرہیز کریں۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ ہمارے ملک کی میڈیا غیر جانبداری کی اس روایت کو باقی رکھے گا اور اس سلسلے میں سپریم کورٹ اور دوسرے اداروں کے احکامات کو بھی ملحوظ رکھے گا۔

جاری کردہ

ڈاکٹر محمد وقار الدین لطیفی

آفس سکریٹری

All India Muslim Personal Law Board New Delhi

76A/1, MAIN MARKET, OKHLA VILL., JAMIA NAGAR, NEW DELHI-110025

Ph.: 011-26322991, 26314784, E-mail: aimplboard@gmail.com

Website : www.aimplboard.in